قَصِيدَةُ المَدْحِ وَالتَّشَكُّرِ

(للشيخ عبد الله الندوي مدرس دار الحديث الرحمانية)

یہ عربی قصیدہ دار الحدیث رحمانیہ کے تیرھویں سالانہ جلسے کے موقع پر جو علماء کرام اور عام حاضرین کے شکریہ اور مدرسہ رحمانیہ کی تعریف پر مشتمل ہے مصنف قصیدہ نے خود پڑھ کر سنایا تھا۔ عام اردو داں حضرات کیلئے پورے قصیدہ کا مع اردو ترجمہ بھی درج ذیل ہے۔ مدیر

لَدَى الدَّارِ يَا رَحْمَانِيَّةُ كُلُّ حَاجَةٍ   لِأَنْوَاعِ خَيْرَاتٍ فَإِنَّكِ جَامِعَةٌ

رحمانیہ! تجھ پر تمام بڑے بڑے کام قربان ہوں۔ اس لئے کہ تو ہر قسم کی خوبیوں کا جامع ہے

أَتَيْتِ وَقَدْ غَاضَتْ عُيُونُ المَعَارِفِ   كَأَنَّكِ بَحْرٌ تَنْجَلِي بِكِ فَاجِعَةٌ

جس وقت علموں کے چشمے خشک ہو چکے تھے اس وقت تو دریا کی صورت میں نمودار ہوا اور جہالت کی مصیبتیں دور ہو گئیں۔

عَلَى حِضْنِكِ الأَوْعَى عُلُومُ الأَوَائِلِ   تُرَبَّتْ وَتَحَلَّى بِالفَضَائِلِ بَارِعَةٌ

متقدمین کے علوم تیرے خزانے اور نگہبان گود میں پرورش پاتے ہیں اور تو ہر طرح کی فضیلتوں سے آراستہ و پیراستہ ہے اور حسن و جمال میں سب سے بڑھ کر ہے

إِلَيْكِ تَفِرُّ النَّاسُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ   وَتَأْوِي الجَمَاعَاتُ الكَئِيبَةُ فَازِعَةٌ

لوگ ہر طرف سے تمہارے پاس بھاگے ہوئے چلے آتے ہیں۔ اور پریشان و مصیبت زدہ جماعتیں تمہارے پاس پناہ پکڑتی ہیں

وَكَآبَتَهُمْ تَجْلُو وَتَقْضِي الحَوَائِجَ   وَتَأْوِي هُمُ رُحْمًا فَإِنَّكِ فَارِعَةٌ

تو ان سب کی مصیبت و رنج دور کرتا ہے اور ان کی حاجت روائی کرتا ہے۔ ہر طرح ان پر رحم کرتا ہے اسلئے تو سب سے اشرف ہے۔

أَنَرْتِ بِأَنْوَارِ العُلُومِ عَوَالِمًا   مَحَا ظُلُمَاتِ الكُفْرِ ضَوْئُكِ لَامِعَةٌ

تمام جہان کو تو نے علوم کی جگمگاتی ہوئی روشنیوں سے منور کر دیا ہے۔ اور تیرے پرتو درخشاں نے کفر کی تاریکیوں کو مٹا دیا ہے۔

إِذَا خَفِيَتْ طُرُقٌ فَإِنَّكِ مَعْلَمٌ   وَحِينَ عَفَتْ أَعْلَامُهَا أَنْتِ سَاطِعَةٌ

جس وقت راہیں پوشیدہ ہو جائیں اس وقت تو رہبر ہے۔ اور جس وقت نشانیاں مٹ جائیں اس وقت تو نمایاں طور پر نظر آتا ہے۔

وَشَاقَتْكِ عُلَّامٌ عِظَامٌ وَقَدْ أَتَتْ   رِجَالٌ كِبَارٌ مِنْ مَوَاطِنَ شَاسِعَةٍ

بڑے بڑے علماء تیرے مشتاق ہیں۔ اور دور دراز مقامات سے قوم کے سربرآوردہ حضرات (جلسہ کی شرکت کیلئے) تشریف لائے ہیں

فَمِنْهُمْ أَدِيبٌ فَاقَ أَهْلَ زَمَانِهِ   تَكُونُ عُيُونُ الأُورُبَّا لَهُ خَاشِعَةٌ

ان میں سے ایک ایسے ماہر ادب ہیں جو اہل زمانہ پر فوق رکھتے ہیں جن کے ادبی کارناموں کے سامنے یورپ کی نگاہیں پست ہیں۔

رَئِيسُكُمُ المِفْضَالُ عَبْدُ العَزِيزِ ذُو المَعَالِي وَمَعْلُومَاتُهُ كَانَ وَاسِعَةٌ

حاضرین یہ وہی ہیں جو آپکے صدر ہیں جنکا نام نامی علامہ عبد العزیز میمنی ہے جو وسیع المعلومات اور عظیم الشان مراتب کے مالک ہیں۔

وَمِنْهُمْ فَرِيدُ العَصْرِ تَاجُ المُحَدِّثِينَ دَامَتْ عَلَيْهِمْ رَحْمَةُ اللهِ وَاسِعَةٌ

دوسرے وہ یکتائے زماں بزرگ ہیں جو موجودہ گروہ محدثین کے سرتاج ہیں اس مبارک جماعت پر خدا کی وسیع رحمت نازل ہو

عَلٰی ذِکْرُہٗ عَبْدُ الرَّحْمَانَ فِی الدُّنَا　　مُلَاذٌ لِاٰلَافٍ مِّنَ النَّاسِ تَابِعَہْ

جنکا ذکر دنیا میں ہر جگہ بلند ہے۔ جنکا اسم گرامی علامہ عبدالرحمن مبارکپوری ہے جو ہزاروں فرمانبردار لوگوں کے ماوٰی وملجا ہیں۔

وَمِنْھُمْ وَحِیْدُ الدَّھْرِ شَاکِی السِّلَاحِ ذُو الْفُنُوْنِ وَاَیْدِیْہِ الْمَنَاکِرَ قَالِعَہْ

تیسری وہ بے مثال ہتھیاروں سے آراستہ ہستی ہے جو مختلف علوم کی گہوارہ اور منکرات و بدعات کو مٹانے والی ہے۔

شَھِیْرٌ بِعَبْدِ اللّٰہِ رَاْسُ الْاَسَاتِذَہْ　　تَصَانِیْفُہٗ فِیْ خِدْمَتِ الدِّیْنِ شَائِعَہْ

وہ ہستی مولانا عبداللہ روپڑی کے نام سے مشہور ہے جو اساتذہ کے سردار ہیں اور دین کی خدمت میں انکی تصنیفیں ملک میں مشہور ہیں

وَمِنْھُمْ حَبِیْبُ اللّٰہِ یُدْعٰی مُحَمَّدًا　　وُجُوْہُ الْعِدَا عِنْدَ التَّخَاصُمِ خَاضِعَہْ

چوتھے خدا کے پیارے مولانا محمد جونا گڈھی ہیں جن کے سامنے مباحثہ کے وقت دشمنوں کے چہرے نگوں رہتے ہیں۔

یُدَافِعُ عَنْ دِیْنٍ قَوِیْمٍ لِوَجْھِہٖ　　وَکَانَ عَلٰی اَعْدَاءِ دِیْنٍ کَقَارِعَہْ

✤ دین مستقیم کی طرف سے خداوند تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کیلئے مدافعت کرتے ہیں۔ اور دشمنان دین کیلئے مثل قیامت کے ہیں

حُسَامٌ مُحَدَّدٌ وَسَیْفٌ مُھَنَّدٌ　　اِذَا سُلَّ عَنْ غِمْدٍ غَدَا لِلرُّوْحِ جَازِعَہْ

وہ ایک نہایت تیز اور ہندی تلوار ہے۔ نیام سے کھینچتے ہی دشمن کی روح جزع فزع کرنے لگتی ہے۔

وَمِنْھُمْ عَدِیْمُ الْمِثْلِ فِیْ خُلْقٍ وَّمَا　　ھِمْ فِیْ عُلُوْمِ الشَّرْقِ عُضْوٌ لِجَامِعَہْ

پانچویں وہ شخص ہیں جو اخلاق میں عدیم المثل اور مشرقی علوم کے ماہر جامعہ ملیہ دہلی کے ایک رکن اعظم ہیں

تَوَلّٰی عَنِ الدُّنْیَا وَاٰثَرَ دِیْنَہٗ　　تَحَمَّلَ لِلْخَلْقِ الشَّدَائِدَ دَاقِعَہْ

✤ ✤ دنیا سے اعراض کرلیا اور اس پر دین کو ترجیح دی ہے۔ مخلوق کی خاطر اپنے اوپر سختیوں کو برداشت کیا ہے اور کسب قلیل کے قانع ہیں

فَھَا ھُوَ عَبْدُ الْحَیِّ یَطْوِیْ زَمَانَہٗ　　بِتَرْبِیَۃِ الْاَطْفَالِ وَالْوُلْدِ قَانِعَہْ

وہ مولانا خواجہ عبدالحی ہیں جو مسلمانوں کی اولاد کی تعلیم و تربیت میں نہایت قناعت کے ساتھ زندگی بسر کرتے ہیں ✤

وَذَا اَحْمَدُ اللّٰہِ الْفَقِیْہُ الْمُحَدِّثُ　　کَرِیْمُ السَّجَایَا کَانَ لِلْخَلْقِ نَافِعَہْ

اور ہمارے یہ فقیہ و شیخ الحدیث مولانا احمد اللہ ہیں جن کے اخلاق نہایت پاکیزہ اور انکی ذات مخلوق کیلئے بیحد مفید ہے

زَعِیْمٌ لِاَھْلِ الْعِلْمِ فَخْرُ الْمُدَرِّسِیْنَ　　مَا زَالَ اَرَاسَ الذَّنَادِقِ قَامِعَہْ

اہل علم کے سردار اور فخر مدرسین ہیں۔ ہمیشہ کفار ملحدین کے سروں کو کچلنے والے ہیں۔

فَنَشْکُرُھُمْ شُکْرًا وَّمَنْ کَانَ حَاضِرًا　　مِنَ الْعُلَمَاءِ الْاَتْقِیَا مِنْکِ جَامِعَہْ

رحمانیہ! ہم تیری طرف سے ان مقدس علماء کرام اور محترم حاضرین کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

لَکِ الْبَقٰی یَا رَحْمَانِیَہْ فِیْ مَکَانِکِ　　وَنِلْتِ الْعُلٰی مَا دَامَتِ الشَّمْسُ طَالِعَہْ

✤ رحمانیہ! تو اپنی جگہ میں ہمیشہ دائم اور قائم رہ۔ اور تجھکو سربلندی حاصل ہو جبتک کہ آفتاب دنیا میں طلوع ہوا کرے۔

فَاِنْ کَانَ شَکٌّ فِیْ مَدِیْحِیْ بِشَاْنِہَا　　عَلَیْھَا لَھَا مِنْھَا بَرَاھِیْنُ سَاطِعَہْ

اگر میری اس تعریف میں شک ہو تو اس شک کے دفع کیلئے ایسے روشن دلائل اس مدرسہ سے دستیاب ہونگے جو اسی مدرسہ کی خوبیوں پر دال ہیں۔

فَرُوْحِیْ فِدَا مَنْ کَانَ نَاظِمَھَا وَلَمْ　　تَزَلْ یَا اِلٰہَ الْخَلْقِ ذِکْرَہٗ رَافِعَہْ

الغرض اس مدرسہ کے ناظم پر میری جان قربان ہو۔ اے رب العالمین! انکے نام نامی اور ذکر کو دنیا میں ہمیشہ بلند کیجیو!! آمین